سوال

(188) نصف شعبان کے روزے کا کیا حکم ہے؟ جائز ہے یا نہیں؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

نصف شعبان کے روزے کا کیا حکم ہے؟ جائز ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نصف شعبان کے روزہ کے متعلق جو ابن ماجہ میں حدیث وارد ہوئی ہے، وہ صحیح نہیں ہے، اس میں ایک راوی کذاب ہے، سنت سمجھ کر روزہ جائز نہیں۔

(الاعتصام لاہور ج ۲۰ ش ۱۱۔ ۱۸ رجب ۱۳۸۸ھ) (محمد گوندلوی گوجرانوالہ)

توضیح:... ابن ماجہ کے علاوہ دیگر محدثین بھی ہیں یقوی بعضها بعض کے اصول پر حدیث کو حسن کا درجہ حاصل ہے، اور نبی ﷺ کا شعبان میں کثرت سے روزے رکھنا بھی اس کا مؤید ہے۔ (علی محمد سعیدی)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 06 ص 474

محدث فتویٰ